© rasailojaraid.com

وادب کی اور اس کے ذریعہ سے ہندوستان اور ایران میں خوشگوار تعلقات پیدا کرنے کی بہت مفید خدمات انجام دی ہیں۔ انڈو ایرانیکا اس کا سہ ماہی مجلہ ہے جو ہندوستان کے صفِ اول کے علمی اور ادبی رسائل میں شمار ہوتا ہے۔ مارچ ۱۹۷۰ء میں اس سوسائٹی کی سلور جوبلی بڑے اہتمام اور اس کی روایتی شان و شوکت کے مطابق منائی گئی۔ یہ خاص نمبر اسی جشن کی تقریب میں شائع کیا گیا ہے۔ افسوس ہے کہ یہ جشن اس وقت منایا گیا جبکہ سوسائٹی کے نہایت فاضل اور بے حد مخلص بانی اور سکریٹری ڈاکٹر محمد اسحاق چند ماہ پہلے ہی دنیا سے رخصت ہو چکے تھے۔ اس بنا پر اس نمبر میں چند مضامین مرحوم کی خدمات اور ان سے متعلق ذاتی تاثرات پر بھی ہیں۔ اور سوسائٹی کی تاریخ اس کے کارناموں اور علم وادب کی راہ میں اس کی لائق تحسین خدمات پر بھی بعض مضامین اور جشن سیمین کی مفصل روداد بھی ہے۔ لیکن اس کا زیادہ حصہ انگریزی یا فارسی میں لکھے ہوئے بلند پایہ علمی اور تحقیقی مقالات پر مشتمل ہے اس سلسلہ میں مرحوم ڈاکٹر محمد اسحاق کا مقالہ "فارسی حروف تہجی" اور سید صباح الدین عبدالرحمن ندوی کا "فضلائے ہند تحائف ایرانی مطہرین کے لئے" اور پروفیسر مسعود حسن کا "مرزا غالب" خاصہ کی چیزیں ہیں۔ جن حضرات کو فارسی زبان وادب کا ذوق ہے امید ہے وہ اس کی قدر کریں گے اور سوسائٹی کے موجودہ عمائد سے توقع ہے کہ سوسائٹی کے کاموں کو سرگرمی اور خلوص کے ساتھ جاری رکھیں گے۔

صبح مولانا ابوالکلام آزاد نمبر، مرتبہ عبداللطیف صاحب اعظمی۔ تقطیع خورد ضخامت دو سو صفحات۔ کتابت وطباعت بہتر قیمت ۳/۔ روپے پتہ: دفتر انجمن ترقی اردو۔ علی منزل کوچہ پنڈت دہلی ۶

"صبح" انجمن ترقی اردو دہلی کا سہ ماہی ادبی مجلہ ہے۔ یہ نمبر مولانا ابوالکلام آزاد پر مقالات کے لئے مخصوص ہے۔ مولانا پر انگریزی اور اردو میں بہت کچھ لکھا جا چکا ہے لیکن ان کی شخصیت اس قدر ہمہ گیر ان کے کارنامے اس قدر متنوع اور ان کی سیرت ایسی تہ دار تھی کہ آئندہ بھی بہت لکھا جاتا رہے گا۔ چنانچہ اس نمبر میں مولانا کے اخلاق وعادات قومی خدمات اور ادبی وصحافتی امتیازات

© rasailojaraid.com